© rasailojaraid.com

کے' گاڑیوں کے پہیوں پر شراب کی بھری ہوئی ایک بوتل چھڑکی' ۵۰۰ گاڑیوں کی قطار تھی اور ۴۰۰ آدمی سوار تھے'' (ص ۵۱۷)۔

مصنف نے آخر میں نہایت عرق ریزی سے ۴۰ صفحات کا ایک گوشوارہ مرتب کیا ہے جس سے ایک نظر میں ہر اخبار کے ضروری کوائف سامنے آتے ہیں۔ قدیم اخبارات کے عکس اور اشاریے نے' قابلِ ستایش عمدہ معیارِ تحقیق کی اس علمی کتاب کو اور بھی وقیع بنا دیا ہے۔

(رفیع الدین ہاشمی)

خاندانی منصوبہ بندی' الزبتھ لیاگن' ترجمہ: محب الحق صاحب زادہ۔ ناشر: بک ٹریڈرز' بہ اہتمام انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز' مرکز ایف سیون' اسلام آباد۔ صفحات: ۲۱۹۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

خاندانی منصوبہ بندی کے موضوع پر الزبتھ لیاگن کے مضامین امپیکٹ' لندن میں پڑھنے کو ملتے تھے جس سے اندازہ ہوتا تھا کہ مغرب کی یہ دختر تیسری دنیا میں آبادی کے اضافے کو روکنے کی امریکی اور عالمی ایجنسیوں کی امداد اور تعاون کے پس پردہ اصل کھیل سے ہمیں آگاہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس نے افریقہ کے حوالے سے اس موضوع پر امریکہ کی قومی سلامتی کونسل' سی آئی اے' ورلڈ بنک اور دوسرے اداروں کی رپورٹوں اور دستاویزوں کا مطالعہ کیا اور سارا کھیل اس کتاب میں کھول کر رکھ دیا۔

مرکزی خیال یہ ہے کہ مغربی دنیا میں گذشتہ صدیوں میں جو ترقی ہوئی' وہ ان کے علاقوں میں آبادی میں اضافے کا دور تھا۔ ۱۷۹۰ء میں امریکہ کی آبادی ۴ ملین تھی' جو ۱۹ویں صدی کے آخر تک بڑھ کر ۷۶ ملین ہوگئی۔ ۲۰ویں صدی کے نصف اوّل میں اضافے کی شرح ۳ فی صد تھی۔ (ص ۱۶۰)

الزبتھ لیاگن کا مطالعہ یہ بتاتا ہے کہ مغربی ملک خاصے عرصے سے اس پریشانی میں مبتلا ہیں کہ اگر ترقی پذیر دنیا میں آبادی کا اضافہ اسی رفتار سے جاری رہا تو یہ اپنے اندر اتنی بڑی طاقت رکھتا ہے کہ محض اضافۂ آبادی کی بنا پر ہی مغرب کو مغلوب کر لے گا اور اس کی ٹکنالوجی دھری کی دھری رہ جائے گی۔ ان کی سلامتی کی رپورٹیں اور منصوبے سب اس کے عکاس ہیں۔

© rasailojaraid.com